

## 7895- کیا سجدہ سو کے بعد تشہد ہے؟

### سوال

کیا میرے لیے سجدہ سو کے بعد دوبارہ تشہد پڑھنی ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

سجدہ سو کے بعد تشہد نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، جیسا کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

مزید تفصیل کے آپ سوال نمبر (211) کا جواب دیکھیں۔

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو صحابہ کرام اسے بیان اور نقل ضرور کرتے۔

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے"

شیخ موفی بن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

... اور ابن سیرین اور ابن منذر (سجدہ سو کے متعلق) کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں بغیر تشہد کے سلام ہے۔

ابن منذر کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں سلام کئی وجہ سے ثابت ہے، اور تشہد کے ثبوت میں نظر ہے۔

دیکھیں المغنی (431/2-432)۔

ذوالیدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے فوائد کے متعلق امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

فوائد میں سجدہ سو کا اثبات بھی ہے۔

یہ کہ سجدہ سو دو سجدے ہیں، اور ہر سجدہ کے لیے تکبیر کسی جا نیگی، اور یہ دونوں سجدے نماز کے سجدے ولی کیفیت اور ہیئت کے ہی ہیں، کیونکہ حدیث میں سجدہ کا لفظ مطلق بیان ہوا ہے، اگر عادتاً سجدے سے مخالف ہوتا تو اس کا بیان کر دیتے۔

اور یہ کہ سجدہ سو سے سلام پھیری جا نیگی، اور اس کی تشہد نہیں ہے، اور یہ کہ زیادہ ہونے کی صورت میں سجدہ سو سلام کے بعد ہونگے۔

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (71/5)۔

واللہ اعلم۔